اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والاٰل والاصحاب

۱۲۹۸ھ

احباب کا اعتقاد جمیل (اللہ تعالیٰ)، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کی آل اور اصحاب کے بارے میں

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید بن زید، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح۔

؎ دہ یار بہشتی اند قطعی   بوبکر و عمر، عثمان و علی
سعد ست سعید و بوعبیدہ   طلحٰہ ست و زبیر و عبدالرحمٰن

اور ان میں خلفائے اربعہ رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین اور ان چار ارکان قصر ملت (ملت اسلامیہ کے عالی شان محل کے چار ستونوں) و چار انہار باغ شریعت (اور گلستانِ شریعت کی ان چار نہروں) کے خصائص و فضائل کچھ ایسے رنگ پر واقع ہیں کہ ان میں سے جس کسی کی فضیلت پر تنہا نظر کیجئے یہی معلوم (و متبادر و مفہوم) ہوتا ہے کہ جو کچھ ہیں یہی ہیں ان سے بڑھ کر کون ہوگا ؎

بہر گلے کہ ازیں چار باغ می نگرم   بہار دامن دل می کشد کہ جا اینجاست

(ان چار باغوں میں سے جس پھول کو میں دیکھتا ہوں تو بہار میرے دل کے دامن کو کھینچتی ہے کہ اصل جگہ تو یہی ہے)

علی الخصوص شمع شبستانِ ولایت، بہار چمنستانِ معرفت، امام الواصلین، سید العارفین (واصلانِ حق کے امام، اہلِ معرفت کے پیش رو) خاتم خلافتِ نبوت، فاتح سلاسل طریقت، مولی المسلمین، امیرالمومنین، ابوالائمۃ الطاہرین (پاک طینت، پاکیزہ خصلت، اماموں کے جدِ امجد طاہر مطہر، قاسم کوثر، اسد اللہ الغالب، مظہر العجائب والغرائب، مطلوب کل طالب، سیدنا و مولانا علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالٰی وجہہ الکریم وحشرنا فی زمرتہ فی یوم عقیم کہ اس جناب گردوں قباب (جن کے قبہ کی کلس آسمان برابر ہے) کے مناقب جلیلہ (اوصافِ حمیدہ) و محامد جمیلہ (خصائل حسنہ) جس کثرت و شہرت کے ساتھ (کثیر و مشہور، زبان زد عام و خواص) ہیں دوسرے کے نہیں۔

(پھر) حضرات شیخین، صاحبین صہرین (کہ ان کی صاحبزادیاں حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے شرفِ زوجیت سے مشرف ہوئیں اور امہات المومنین، مسلمانوں ایمان والوں کی مائیں کہلائیں) وزیرین (جیسا کہ حدیث شریف میں وارد کہ میرے دو وزیر آسمان میں جبرائیل و میکائیل اور دو وزیر زمین پر ہیں ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما) امیرین (کہ ہر دو امیرالمومنین ہیں) مشیرین (دونوں حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی مجلس شورٰی کے رکن اعظم) ضجیعین (ہم خوابہ اور دونوں اپنے آقا و مولٰی کے پہلو بہ پہلو آج بھی مصروفِ استراحت) رفیقین (ایک دوسرے کے یار و غمگسار) سیدنا و مولٰنا عبداللہ العتیق

ؔ۱ کنز العمال   حدیث ۳۲۶۶۱   مؤسسۃ الرسالہ بیروت   ۱۱/۵۶۳